36645-قربانی کی قیمت صدقہ کرنے سے قربانی کرنا افضل ہے

سوال

اگر میرے ملک میں فقراء محتاج ہوں اورانہیں مال کی ضرورت ہو توکیا میں قربانی کی قیمت ان پر صدقہ کردوں یا مجھے قربانی ہی کرنا ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قربانی کی قیمت صدقہ کرنے سے قربانی کرنا افضل ہے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے ساتھ مسلمانوں نے اسی پر عمل کیا ، اوراس لیے بھی کہ قربانی ذبح کرنا اللہ تعالی کے شعائر میں سے ہے ، لھذا اگر لوگ اسے چھوڑ کر اس کی قیمت صدقہ کرنے لگیں تو یہ شعار معطل ہوکر رہ جائے گا ۔

اوراگر قربانی کے جانور کی قیمت کا صدقہ کرنا افضل ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے اپنے قول یا فعل سے اس کی وضاحت کرتے اوراسے بیان کردیتے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے خیر وبھلائی بیان کرنے کوترک کرنے والے نہیں تھے ۔

بلکہ اگر اس کی قیمت صدقہ کرنا قربانی کے برابر ہی ہوتا تو بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کردیتے کیونکہ ایسا کرنا قربانی کی دیکھ بھال سے آسان ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے آسان اورسھل چیز کے بیان کو ترک کرنے والے نہیں تھے کہ جب اس کے برابروالی چیز مشکل ہو (توآسان ضرور بیان کرتے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عھد مبارک میں لوگوں میں بھوک وافلاس پہنچی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جس نے بھی قربانی کی ہے اس کے گھر میں تین دن کے بعد کچھ نہیں ہونا چاہیے) ۔

اور آئندہ برس لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اسی طرح کریں جس طرح پچھلے برس کیا ؟

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کھاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ کرو کیونکہ اس برس تو لوگوں کو تنگی وتکلیف پہنچی تھی لھذا میں نے چاہا کہ تم ان کی مدد وتعاون کرو) متفق علیہ ۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قربانی ذبح کرنا اپنی جگہ میں اس کی قیمت صدقہ کرنے سے افضل ہے ، وہ کہتے ہیں : اس لیے اگر حج تمتع اور حج قران میں قربانی کی قیمت سے کئی گناہ زیادہ بھی صدقہ کردیا جائے تو اس کے قائم مقام نہیں ہوگی اوراسی طرح قربانی بھی ہے ۔ .